صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 10 ستمبر 2015ء

روزنامہ

(1913ء سے جاری شدہ)

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 10 ستمبر 2015ء 25 ذیقعد 1436 ہجری 10 تبوک 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 207

مقام خاتم النبیّین

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

محمدؐ تمہارے (جیسے) مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں بلکہ وہ اللہ کا رسول ہے اور سب نبیوں کا خاتم ہے۔

(الاحزاب: 41)

مناقب عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حوض کوثر کا نظارہ:

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک دن نکلے اور آپ نے اُحد والوں کا اسی طرح جنازہ پڑھا جس طرح میت کا پڑھا کرتے تھے۔ پھر آپ منبر کی طرف گئے اور فرمایا: دیکھو میں تمہارا پیش رو ہوں اور میں تمہارے لئے گواہ ہوں۔ اللہ کی قسم! میں اپنے حوض کو اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئی ہیں اور مجھے بخدا تمہارے متعلق خوف نہیں کہ تم میرے بعد مشرک ہو جاؤ گے، بلکہ مجھے تمہارے متعلق یہ خوف ہے کہ تم دنیا میں لگ جاؤ گے۔

(بخاری کتاب الجنائز باب الصلاۃ علی الشھید 1344)

حوض رسول ﷺ:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

میرا حوض ایک مہینہ کی مسافت تک پھیلا ہوا ہے اس کا طول وعرض یکساں ہے اس کا پانی چاندی سے زیادہ سفید اور خوشبو کستوری سے زیادہ پاکیزہ ہے اس کے آبخوروں کی تعداد آسمان کے ستاروں کے برابر ہے جو اس میں سے پئے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب الحوض حدیث نمبر 6093)

نبیوں کا امام:

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں قیامت کے دن انبیاء علیہم السلام کا امام اور خطیب ہوں گا اور اُن میں سے میں صاحب شفاعت ہوں گا اور (اس پر مجھے) کوئی فخر نہیں۔

(ترمذی کتاب المناقب باب فی فضل النبی ﷺ)

عرش کے دائیں جانب:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں پہلا شخص ہوں گا جس کے لیے زمین سب سے پہلے پھٹے گی۔ پھر مجھے جنت کے جوڑوں میں سے ایک جوڑا پہنایا جائے گا۔ پھر میں عرش کی دائیں جانب کھڑا ہوں گا۔ اس جگہ تمام مخلوقات میں سے میرے علاوہ کوئی نہیں کھڑا ہو سکے گا۔ (ترمذی کتاب المناقب، باب فی فضل النبی ﷺ)

پانچ خصوصیات اور واحد عالمی نبی:

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

مجھے پانچ خصوصیات ایسی دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں ایک مہینہ کی مسافت کے رعب سے میری مدد کی گئی ہے اور ساری زمین میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنائی گئی ہے۔ اموال غنیمت میرے لئے حلال کئے گئے ہیں اور مجھ سے پہلے نبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجے جاتے تھے جبکہ میں تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہوں اور مجھے شفاعت کا حق دیا گیا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوۃ باب قول النبی جعلت لی الارض مسجداً حدیث نمبر 419)

عشرہ وصولی چندہ تحریک جدید

مورخہ 4 تا 13 ستمبر 2015ء عشرہ وصولی چندہ تحریک جدید جاری ہے۔ اُمید ہے عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو دعائیہ فیکس کرنے کے بعد کام شروع کر دیا ہو گا۔ دوران عشرہ مندرجہ ذیل امور ہر سطح کے عہدیداران جماعت اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداران مدنظر رکھیں۔

1۔ تمام افراد جماعت تک گھر گھر رابطہ کر کے عشرہ وصولی کی تشہیر کی جائے۔

2۔ ایسے احباب کرام جنہوں نے ابھی تک چندہ تحریک جدید ادا نہیں کیا انہیں وصولی کی درخواست کی جائے۔

3۔ ایسے احباب کرام جنہوں نے اپنا چندہ تو ادا کر دیا ہے مگر حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا انہیں مزید ادائیگی کی درخواست کی جائے۔

4۔ بیوت الذکر/ نماز سنٹرز میں بار بار عشرہ وصولی کے بارے میں اعلانات کئے جائیں۔

5۔ دوران عشرہ تحریک جدید کی اہمیت اور افادیت وعظمت پر کم از کم ایک اجلاس منعقد کروا کر احباب کرام کو توجہ دلائی جائے۔

6۔ ذیلی تنظیمیں (انصار، خدام، اطفال اور لجنہ وناصرات) اپنے اپنے اجلاسات میں عشرہ کے بارہ میں توجہ دلائیں۔

7۔ ذیلی تنظیمیں وصولی کیلئے اور صاحب حیثیت احباب وخواتین کے شامل ہونے کی سعی فرمائیں۔

8۔ دوران عشرہ کوشش کی جائے کہ جماعتوں کے ٹارگٹس پورے ہو جائیں۔

9۔ عشرہ وصولی کا اعلان بیوت الذکر میں نمایاں جگہ پر چسپاں کیا جائے۔

10۔ 20 ستمبر تک سیکرٹریان مساعی کی رپورٹ وکالت مال اول کو ارسال کر دیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

☆.........☆.........☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مکرم عطاء النور صاحب

احمدیت میں شامل ہونے والا نیا ملک

پورٹوریکو (Puerto Rico)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2015ء کے دوسرے روز کے خطاب میں جماعت احمدیہ کی گزشتہ سال میں ہونے والی ترقیات اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کا ذکر کرتے ہوئے ایک نئے ملک کی جماعت احمدیہ میں شمولیت کی نوید سنائی جس کا نام پورٹوریکو ہے۔ احباب کے استفادہ کیلئے اس ملک کا تعارف پیش خدمت ہے۔

یہ ملک کیریبین سمندر کے شمال مشرق میں بحراوقیانوس میں واقع ہے۔ اس کے شمال، جنوب اور مشرق میں بحراوقیانوس ہے جبکہ مغرب میں ہیٹی، بہاماس، جمیکا اور کیوبا کے جزائر ہیں۔ اسے 1493ء میں کولمبس نے دریافت کیا تھا اور اس کا نام کیتھولک سینٹ جان دا بپٹسٹ (John the Baptist) کے نام پر سان خوان (San Juan) رکھا جس کی بندرگاہ کا نام پورٹوریکو رکھا گیا یعنی امیر بندرگاہ۔ بعد میں اس بندرگاہ کے کثرت استعمال سے سارے جزیرہ کا نام ہی پورٹوریکو ہو گیا اور سان خوان اس کا ایک بڑا شہر بن گیا۔ آج بھی سان خوان اس کا سب سے بڑا شہر اور دارالحکومت ہے۔ یہ ہسپانوی بولنے والا ملک ہے جسے سپین نے ٹرینیٹی آف پیرس کے معاہدہ کے بعد 10 دسمبر 1898ء کو امریکہ کے حوالہ کر دیا تھا۔ پھر 1947ء میں امریکہ نے اسے اتنی اجازت دے دی کہ یہ ملک اپنا گورنر منتخب کر لے لیکن باوجود یہ کہ علیحدہ ملک ہے اس کی کرنسی اور صدر امریکہ کا ہی رہے گا یعنی یہ ملک امریکہ کے ہی زیر اثر ہے۔ پورٹوریکو کی قومی زبان ہسپانوی ہی ہے لیکن انگریزی بھی عام ہے۔ جہاں سفید فام لوگوں کی تعداد 75 فیصد ہے۔ سیاہ فام افراد 12.5 فیصد پائے جاتے ہیں۔ مقامی لوگ ہسپانوی اور امریکی اقوام کا امتزاج ہیں۔ پورٹوریکو کا جھنڈا بھی امریکہ سے ملتا جلتا ہے۔ پورٹوریکو کی کل آبادی 36 لاکھ کے قریب ہے۔ جس میں 56 فیصد کیتھولک 33 فیصد پروٹیسٹنٹ اور 10 فیصد باقی متفرق مذاہب ہیں جن میں اب جماعت احمدیہ کا بھی پودا لگ گیا ہے۔

سیاسی لحاظ سے پورٹوریکو 8 سینیٹوریل اضلاع، 40 نمائندہ اضلاع اور 78 میونسپلوں پر مشتمل ہے۔ ملک کی سیاسی تقسیم تین حصوں پر مشتمل ہے (1) ایگزیکیوٹیو، جس کی قیادت گورنر کرتا ہے۔ (2) لیجسلیٹیو، یعنی سینیٹ اور سپیکر۔ ان دونوں قسموں کا انتخاب عوام ہر چار سال بعد کرتی ہے۔ جبکہ تیسری اور آخری سیاسی قسم عدالت ہے جو ملک میں امن و عامہ قائم کرتی ہے۔ جسے چیف جسٹس چلاتا ہے۔

یہ ملک بھی انڈونیشیا جیسے دیگر ممالک کی طرح ایک بڑے جزیرہ کے علاوہ چھوٹے چھوٹے جزائر پر مشتمل ہے۔ جس کا کل رقبہ 9,104 مربع کلومیٹر ہے۔ مشرق سے مغرب تک کل لمبائی 180 کلومیٹر اور شمال سے جنوب تک چوڑائی 65 کلومیٹر ہے۔ کیریبین سمندر میں واقع ہونے کی وجہ سے اس ملک کا موسم معتدل اور نظارے دلکش ہیں یہی وجہ ہے کہ یہ ملک بھی کیریبین میں موجود باقی ممالک کی طرح سیاحوں کا مرکز بنا رہتا ہے۔ اس کا ایک جزیرہ کیولیبرا (Culebra) دنیا کا دسواں خوبصورت ترین جزیرہ ہے۔ چند پہاڑیاں بھی ہیں کل 17 جھیلیں ہیں جو سبھی مصنوعی ہیں اس کے علاوہ 50 دریا اور آتش فشاں بھی اس ملک میں موجود ہیں۔ ٹیکٹونک لائن پر موجود ہونے کی وجہ سے اکثر زلزلوں کے جھٹکے اس ملک کو متاثر کرتے رہتے ہیں اور ہر وقت سونامی کا خطرہ درپیش رہتا ہے۔ بحراوقیانوس میں واقع سب سے گہری کھائی بھی پورٹوریکو کے شمال میں 115 کلومیٹر دوری پر واقع ہے جس کی لمبائی 280 کلومیٹر اور گہرائی 27,600 فٹ ہے۔

موسم

یہاں کا موسم کیریبین میں موجود دیگر جزائر کی طرح ہی معتدل ہے۔ نہ زیادہ گرمی نہ زیادہ سردی سارا سال درجہ حرارت 28 ڈگری تک رہتا ہے۔ اپریل سے نومبر تک بارشیں ہوتی ہیں جن سے میٹھا پانی ملک میں فراہم کیا جاتا ہے۔

ملک کافی خوشحال اور مستحکم ہے جس کے شہروں میں پختہ سڑکوں، پلوں، ٹرانسپورٹ اور ریل کا نظام ہے اس کے علاوہ تین انٹرنیشنل ایئرپورٹ بھی ہیں۔ پورے ملک میں بہترین طبی سہولیات کے علاوہ ہر قسم کے اجناس اور اشیاء خوردونوش سہولت کے ساتھ میسر ہیں۔ اعلیٰ تعلیم کے علاوہ بہترین رہائش بھی اس ملک میں موجود ہے۔ اس کے بڑے شہروں کے نام یہ ہیں:

1۔ سان خوان (جو دارالحکومت بھی ہے) 2۔ بایامون 3۔ کیرولینا 4۔ پونسے 5۔ کاگواس 6۔ گیونابو 7۔ اریسیبو

پیداوار

1951ء تک پورٹوریکو بڑے پیمانے پر گنے کی فصل اگاتا تھا۔ اس کے علاوہ یہاں کی اہم زراعت میں تمباکو اور کافی بھی تھی۔ اب ٹورازم کے فروغ کی وجہ سے اس ملک میں کھیتی باڑی کم رہ گئی ہے پھر بھی پچاس فیصد علاقہ کاشت کیا جاتا ہے جس میں گنا آج بھی بڑے پیمانے پر اگتا ہے اس کے علاوہ کیلا، سبزیاں اور کافی بھی اگائی جاتی ہے۔ لیکن اب یہاں پولٹری کا رجحان زیادہ بڑھ رہا ہے۔ جن میں مرغیاں اور گائے بھیڑیں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مچھلی بھی پکڑی جاتی ہے۔ جس میں ٹیونا مچھلی دوسرے ممالک میں بیچی جاتی ہے۔

کھانے اور پکوان

یہاں کے مقامی لوگ زیادہ تر یورپ کی ڈشوں کو پسند کرتے ہیں۔ اس سے قبل انیسویں صدی میں یہاں زیادہ تر امریکی ڈشوں کا رواج تھا۔ پورٹوریکو کی مشہور ڈشوں میں موفونگو، آروزکون گندولوس اور پاستیلیز ہیں جو سبزیوں، دالوں اور پھلوں سے تیار کی جاتی ہیں۔ گوشت میں سمندری شیل فش اور مچھلیوں کی ڈشیں بھی کافی مشہور ہیں جنہیں تیکھے اور تیز مصالحوں / مسالوں میں تیار کیا جاتا ہے۔ میٹھے میں چاول کی بنی مٹھائی اور حلوہ مشہور ہے۔ ان کے علاوہ پھلوں سے بنے میٹھے کھانے بھی بنائے جاتے ہیں۔

کھیل

پورٹوریکو کی مشہور کھیل بیس بال ہے۔ اس کے علاوہ باسکٹ بال، والی بال اور باکسنگ یہاں کے مشہور کھیل ہیں۔

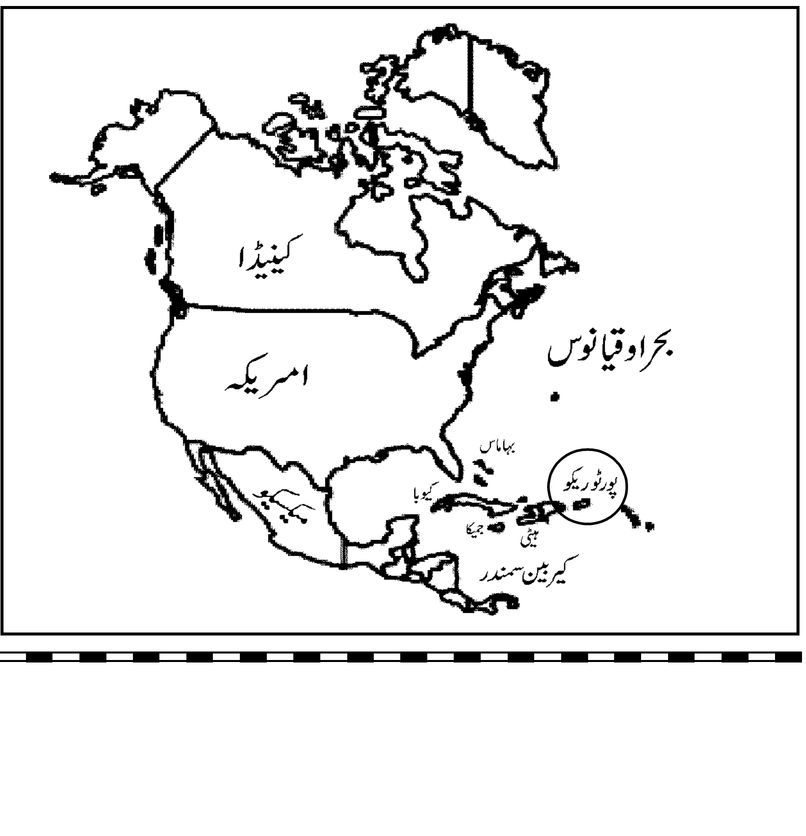

لاؤڈ سپیکر کا فتنہ

جناب عبدالرؤف ملک صاحب لکھتے ہیں:۔

"نبی کریم ﷺ نے فرمایا "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان کو تکلیف نہ پہنچے اس کی زبان بھی کسی کے لئے باعث اذیت نہ بنے"۔ ہم اپنے زعم میں دین کی بات کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن دین کی بات کرنے کا بھی شریعت نے ایک طریقہ بتایا ہے کہ جو شخص آپ کی بات نہیں سننا چاہتا آپ اس کے کان پر لاؤڈ سپیکر لگا کر زبردستی اس کو اپنی بات نہ سنائیں۔ شریعت میں اس کا کوئی جواز نہیں۔ مزاج شناس نبوت حضرت فاروق اعظم ایک مرتبہ مسجد نبوی میں تشریف لائے تو دیکھا ایک صاحب وعظ کہہ رہے ہیں اور لوگ جمع ہیں۔ سامعین کی تعداد محدود ہے اور وعظ چیخ چیخ کر سامعہ نوازی فرما رہا ہے۔ خطیب کی آواز دور دور تک مسجد سے باہر جا رہی ہے۔ حضرت فاروق اعظم نے ان صاحب کو بلا کر فرمایا "اے واعظ! اتنی آواز نکالو جتنے تمہارے سننے والے موجود ہیں۔ اس سے باہر تمہاری آواز نہیں جانی چاہئے اور اگر آئندہ تم نے چیخ چیخ کر وعظ کہا اور تمہاری آواز مسجد سے باہر گئی تو یاد رکھو میں اپنا درہ کام میں لاؤں گا۔ باہر کے لوگ تمہارے ارشاد کو سننے والے نہیں، جن کو تمہارے وعظ کو سننے کی ضرورت ہوگی وہ تمہارے پاس خود پہنچ جائیں گے"۔ غور فرمایئے کہ اس زمانے میں لاؤڈ سپیکر موجود نہیں تھا اگر موجود ہوتا تو ہم میں سے کتنے ایسے ہوتے جن پر درہ فاروقی کی ضرب لگتی۔ بالکل اسی طرح کا ایک واقعہ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہؓ کا بھی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کا حجرہ مبارک وہی ہے جس میں آنحضرت ﷺ کا روضہ اطہر ہے۔ حضرت ام المومنین کا طریقہ تھا کہ آپ جمعہ کے بعد کچھ آرام فرمایا کرتی تھیں وہاں ایک صاحب وعظ کہنے کے لئے تشریف لے آئے تھے اور وہ بڑی بلند آواز سے ارشاد و تلقین فرمایا کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ نے پیغام بھجوایا کہ آج جب وعظ کریں تو جتنے لوگ جمع ہوں ان کے مطابق آواز نکالا کریں باہر دور تک آپ کی آواز سنائی دیتی ہے جو نامناسب ہے، وہ باز نہیں آئے اور کہنے لگے میں تو دین کا حکم سنا رہا ہوں دین کی تبلیغ کر رہا ہوں۔ حضرت عائشہؓ نے حضرت عمرؓ سے شکایت کی کہ فلاں واعظ اس زور زور سے وعظ کہتا ہے کہ میری نیند میں خلل پڑتا ہے اس کو منع کیا جائے۔

دین کی تبلیغ کرنے والوں دعوت و انذار کو اپنی زندگیوں کا مقصد بنانے والوں کو حقوق العباد کا بھی خیال کرنا چاہئے کہیں ایسا نہ ہو کہ ایسی بظاہر چھوٹی چھوٹی کوتاہیاں کسی شخص کے دین سے متنفر ہونے کا سبب بن جائیں اور اس کا وبال ہم پر ہو"۔

(روزنامہ پاکستان لاہور 7 اکتوبر 2000ء)

دنیا کو بتادیں کہ دین حق ہی اب دنیا کی بقا کا ذریعہ ہے اور دین حق کے زندہ خدا کو ماننے اور اس سے تعلق جوڑنے میں ہی تمہاری دنیا و آخرت کی زندگی ہے

اٹھیں اور دعوت الی اللہ کے اہم فریضے کو ادا کرنے کے لئے اپنے عہدوں کو پورا کرتے ہوئے اپنے جان، مال، وقت اور عزت کی قربانی کے معیاروں کو بلند کرتے ہوئے اپنی تمام تر استعدادیں بروئے کار لاتے ہوئے اپنی دعاؤں کو بھی انتہا تک پہنچادیں اور غم دنیا کو خود پر اس طرح حاوی کرلیں کہ عرش کا خدا ہمارے اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہماری کوششوں کو بے انتہا برکت سے بھر دے اور رُوئے زمین پر ایک ہی مذہب ہو اور ایک ہی رسول ہو اور ایک خدا ہو جو واحد و یگانہ ہے اور اس کی پرستش کی جاتی ہو۔ جس کی عبودیت کا حق ادا کیا جاتا ہو۔ خدا تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے

جماعت احمدیہ یوکے کے 48ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر 31؍اگست 2014ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حدیقۃ المہدی، آلٹن میں اختتامی خطاب

(قسط نمبر 2 آخر)

پھر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ:

''مذہب اس بات کا نام نہیں ہے کہ انسان دنیا کے تمام اکابر اور نبیوں اور رسولوں کو بدگوئی سے یاد کرے۔ ایسا کرنا تو مذہب کی اصل غرض سے مخالف ہے''۔ کسی بھی دوسرے مذہب کے خلاف بولنا اور ان کے بڑوں کے متعلق باتیں کرنا، فرمایا کہ یہ تو مذہب کی اصل غرض سے مخالف ہے ''بلکہ مذہب سے غرض یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کو ہر ایک بدی سے پاک کرکے اِس لائق بناوے کہ اُس کی روح ہر وقت خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گری رہے اور یقین اور محبت اور معرفت اور صدق اور وفا سے بھر جائے اور اس میں ایک خالص تبدیلی پیدا ہو جائے تااِسی دنیا میں بہشتی زندگی اس کو حاصل ہو۔''

(لیکچر سیالکوٹ)

پس اسی لئے اسلام کا یہی حکم ہے کہ تمام انبیاء کی عزت کرو اور ان کے بڑوں کی عزت کرو۔ حتیٰ کہ یہ بھی فرمایا کہ بُتوں کو بھی برا نہ کہو۔

پھر ایک جگہ آپ فرماتے ہیں:

''دو خبیث مرضیں ہیں جن سے بچنے کے لئے سچے مذہب کی پیروی کی ضرورت ہے۔ یعنی اوّل یہ مرض کہ خدا کو واحد لاشریک اور متصف بہ تمام صفات کاملہ اور قدرت تامّہ قبول نہ کرکے اس کے حقوق واجبہ سے منہ پھیر لینا اور ایک نمک حرام انسان کی طرح اُس کے اُن فیوض سے انکار کرنا جو جان اور بدن کے ذرّہ ذرّہ کے شامل حال ہیں۔ دوسرے یہ کہ بنی نوع کے حقوق کی بجا آوری میں کوتاہی کرنا اور ہر ایک شخص جو اپنے مذہب اور قوم سے الگ ہو یا اس کا مخالف ہو اس کی ایذا کے لئے ایک زہریلے سانپ کی طرح بن جانا اور تمام انسانی حقوق کو یکدفعہ تلف کر دینا۔ ایسے انسان درحقیقت مُردہ ہیں اور زندہ خدا سے بے خبر۔ زندہ ایمان لانا ہرگز ممکن نہیں جب تک انسان زندہ خدا کی تجلّیات اور آیات عظیمہ سے فیضیاب نہ ہو''۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

اور آج زندہ خدا کی تجلّیات سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہی فیض پاتے ہیں یا وہ جو فیض پانا چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ احمدیت کی طرف ان کی رہنمائی فرما دیتا ہے۔ یہ کئی واقعات ہم دیکھتے ہیں۔ بہت سارے واقعات میرے سامنے آتے ہیں اور ایک چھوٹا سا واقعہ بیان کرتا ہوں۔

الجزائر کی ایک خاتون ہیں۔ کہتی ہیں میں نے کئی سال قبل خواب دیکھا کہ مَیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار پر زار و قطار رو رہی ہوں۔ اس خواب کے بعد میں لگاتار دعا کرتی رہی اور اسی تلاش میں رہی کہ اللہ تعالیٰ مجھے راستی کی طرف رہنمائی فرمائے۔ کہتی ہیں کہ مذہبی ٹی وی بھی دیکھتی رہتی کہ کسی طرح تسکین کا رستہ مل جائے لیکن کچھ حاصل نہیں ہوا۔ میں اکثر راتوں کو بڑے کرب کے ساتھ دعا کرتی اور بعض راتوں کو کھلے آسمان اور ستاروں کو بھی دیکھتی رہتی۔ ایک رات میں نے ایک واضح آواز سنی کہ اپنے سر کو اٹھا اور تُو ہدایت کے راستہ کو دیکھ لے۔ کہتی ہیں کہ اگلے دن میں (دینی) چینلز کو دیکھتے ہوئے ایک ایسے چینل پر جا رُکی جو گفتگو اور انداز سے اتنا خوبصورت تھا کہ میرے دل کو اپنی طرف کھینچتا تھا۔ میں نے باقاعدہ اسے دیکھنا شروع کیا۔ مجھے اپنے خواب کی تعبیر مل گئی کہ سر اٹھا اور ہدایت کا راستہ دیکھ لے۔ یہ ایم ٹی اے تھا جس کی وجہ سے مجھے امام مہدی اور خلافت کو پہچاننے کی توفیق ملی اور میں نے بیعت کرلی۔

پس یہ خدا ہے جو اپنے زندہ مذہب کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ صرف (دین حق) کے نام سے کہہ دینا کہ ہماری رہنمائی ہوگئی کافی نہیں۔ جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اس زمانے میں اس کو ماننا ضروری ہے۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''مذہب تو اس لئے ہوتا ہے کہ اخلاق وسیع ہوں جیسے خدا تعالیٰ کے اخلاق وسیع ہیں۔ کوئی ہزاروں گالیاں اُسے دے وہ اس پر پتھر نہیں برسا دیتا۔ پس اسی طرح حقیقی مذہب والا تنگ ظرف نہیں ہوسکتا۔ تنگ ظرف خواہ ہندو ہو یا مسلمان یا عیسائی وہ دوسرے بزرگوں کو بھی بدنام کرتا ہے۔ مَیں اس سے منع نہیں کرتا کہ اختلاف مذہب بیان نہ کرو۔ بیشک نیک نیتی سے اختلاف بیان کرو مگر اس میں تعصّب اور کینہ کا رنگ نہ ہو''۔ آپ نے فرمایا ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات دوچار سال سے نہیں بلکہ صدہا سال سے چلے آتے ہیں۔ اس لئے خدا کرے کہ بہت سے دلوں میں جوش ڈال دے کہ جو اِن تعلقات کو دُور نہ ہونے دیں۔'' یعنی غیر دوسرے مذہبوں سے مسلمانوں کے تعلقات ہمیشہ قائم رہیں۔ فرمایا کہ ''یہ بھی یاد رکھو کہ مذہب صرف قیل و قال کا نام نہیں بلکہ جب تک عملی حالت نہ ہو کچھ نہیں۔ خدا اس کو پسند نہیں کرتا۔ جس قدر بزرگ اسلام میں یا ہندوؤں میں اوتار وغیرہ گزرے ہیں ان کے حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ اُنہوں نے اپنے عمل سے اُن سچائیوں کو جن کا وہ وعظ کرتے تھے ثابت کر دکھایا ہے۔ قرآنِ شریف میں بھی یہی تعلیم ہے یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ ...... (المائدۃ:106) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے اپنے آپ کو درست کرو۔ جس شخص کے اندر خود روشنی اور نور نہیں ہے وہ اگر زبان سے کام لے گا تو وہ مذہب کو بچوں کا کھیل بنا دے گا اور حقیقت میں ایسے ہی مصلحوں سے ملک کو نقصان پہنچا ہے۔ ان کی زبان پر تو منطق اور فلسفہ جاری رہتا ہے مگر اندر خالی ہوتا ہے۔''

آج دنیا میں اخلاق اور صبر اور حوصلے کا مظاہرہ اور اس کی مثالیں بھی جماعت احمدیہ میں ہی ملتی ہیں۔ اس کا دوسرے بھی برملا اظہار کرتے ہیں اور اسی چیز کو ہمیں ہمیشہ قائم رکھنا چاہئے اور یہی بات ہے جو دوسروں کو راستہ دکھانے کا بھی باعث بنتی ہے۔

اب مالی افریقہ کا ایک دور دراز ملک ہے۔ لوگ کہتے ہیں پڑھے لکھے لوگ نہیں اور پڑھا لکھا شخص یہ ہے بھی نہیں جس کی میں بات بتانے لگا ہوں۔ ایک عمر رسیدہ شخص ایک دن مشن ہاؤس میں تشریف لائے اور کہا کہ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ جب ان سے بیعت کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے میں کل رات آپ لوگوں کے ریڈیو پر لائیو پروگرام سن رہا تھا۔ جس میں لائیو کالز کے دوران جماعت احمدیہ کے (مربی) کو مخالفین بہت برا بھلا کہہ رہے تھے۔ اور وہ ان کو برا بھلا کہنے کا جواب نہیں دے رہا تھا بلکہ دلیل سے باتیں کر رہا تھا۔ کہتے ہیں پروگرام کے دوران ہی مَیں نے خدا تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ یا اللہ! ان دونوں میں سے کون حق پر ہے تُو ہی میری رہنمائی فرما اور دعا کرتے کرتے مَیں سو گیا۔ رات مَیں نے خواب میں دیکھا کہ ایک طرف جماعت احمدیہ کے (مربی) ہیں اور دوسری طرف جماعت احمدیہ کے مخالفین ہیں اور ان کے درمیان مناظرہ ہو رہا ہے۔ مگر جب مخالفین احمدی (مربی) کو جواب نہیں دے پاتے تو ان کو ایک گڑھے میں پھینک دیتے ہیں اور مٹی ڈالنا شروع کر دیتے ہیں۔ دشمنی کی حد بڑھی ہوئی ہے۔ جب جواب نہیں دے سکے تو گڑھے میں پھینک کر مٹی ڈالنا شروع کر دی کہ مار دو۔ کہتے ہیں اسی دوران جب وہ یہ حرکتیں کر رہے ہیں۔ مَیں نے خواب میں آسمان پر دیکھا کہ ایک بزرگ ظاہر ہوتے ہیں جو اَنَا الْمَھْدِی کہہ رہے ہیں اور اپنا ہاتھ لمبا کر کے احمدی (مربی) کی جان بچاتے ہیں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ احمدیت کی سچائی سے متعلق اب میرے دل میں کوئی وسوسہ نہیں ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوگئے۔

پس یہ حسن اخلاق ہے جس نے مذہب کی حقیقت جاننے کے لئے ہی سعید روح کو دعا کی طرف مائل کیا اور پھر اس کی رہنمائی فرمائی اور یہی زندہ مذہب اور زندہ خدا کی نشانیاں ہیں۔

پھر مذہب کی ضرورت جاننے کے لئے آپ ہمیں نصیحت فرماتے ہیں کہ:

''مَیں نصیحت کرتا ہوں کہ شرّ سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجالاؤ۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔ کیا ہی گندہ اور ناپاک وہ مذہب ہے جس میں انسان کی ہمدردی نہیں اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہے۔ سو تم جو میرے ساتھ ہو ایسے مت ہو۔ تم سوچو کہ مذہب سے حاصل کیا ہے۔ کیا یہی کہ ہر وقت مردم آزاری تمہارا شیوہ ہو؟'' دوسروں کو طعن و تشنیع کرتے رہو۔ تنگ کرتے رہو۔ ''نہیں۔ بلکہ مذہب اُس زندگی کے حاصل کرنے کے لئے ہے جو خدا میں ہے اور وہ زندگی نہ کسی کو حاصل ہوئی اور نہ آئندہ ہوگی بجز اس کے کہ خدائی صفات انسان کے اندر داخل ہو جائیں۔ خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ مَیں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدردِ نوع انسان ہو جاؤ اور خدا میں کھوئے جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لئے

اترتے ہیں۔مگر یہ ایک دن کا کام نہیں۔ترقی کرو، ترقی کرو۔اس دھوبی سے سبق سیکھو جو کپڑوں کو اوّل بھٹی میں جوش دیتا ہے اور دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام مَیل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کر دیتی ہیں۔تب صبح اٹھتا ہے اور پانی پر پہنچتا ہے اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے۔تب وہ مَیل جو کپڑوں کے اندر تھی اور ان کا جزو بن گئی تھی کچھ آگ سے صدمات اٹھا کر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھا کر یکدفعہ جُدا ہونی شروع ہوجاتی ہے یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہوجاتے ہیں جیسے ابتدا میں تھے۔یہی انسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے اور تمہاری ساری نجات اس سفیدی پر موقوف ہے۔'' تمہاری ساری نجات اسی سفیدی پر موقوف ہے یعنی اپنی مَیلیں دور کرنے میں۔''یہی وہ بات ہے جو قرآن شریف میں خداتعالیٰ فرماتا ہے۔ قَدْ اَفْلَحَ ......(الشّمس:10) یعنی وہ نفس نجات پا گیا جو طرح طرح کے مَیلوں اور چرکوں سے پاک کیا گیا۔''

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد)

(دین حق) کی صداقت کے بارے میں ایک جگہ آپ نے فرمایا کہ:

''پہلے نبی ایک خاص قوم اور خاص ملک کیلئے آیا کرتے تھے اس لئے ان کی تعلیم جو ابھی ابتدائی تھی مجمل اور ناقص رہتی تھی کیونکہ بوجہ کمی قوم اصلاح کی حاجت کم پڑتی تھی اور چونکہ انسانیت کے پودہ نے ابھی پورا نشوونما بھی نہیں کیا تھا اس لئے استعدادیں بھی کم درجہ پر تھیں اور اعلیٰ تعلیم کی برداشت نہیں کرسکتی تھیں۔ پھر ایسا زمانہ آیا کہ استعدادیں تو بڑھ گئیں مگر زمین گناہ اور بدکاری اور مخلوق پرستی سے بھر گئی اور سچی توحید اور سچی راستبازی نہ ہندوستان میں باقی رہی اور نہ مجوسیوں میں اور نہ یہودیوں میں اور نہ عیسائیوں میں اور تمام قوتیں ضلالت اور نفسانی جذبات کے نیچے دب گئیں۔ اس وقت خدا نے قرآن شریف کو اپنے پاک نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کرکے دنیا کو کامل اسلام سکھایا اور پہلے نبی ایک ایک قوم کے لئے آیا کرتے تھے اور اُسی قدر سکھلاتے تھے جو اُسی قوم کی استعداد کے اندازہ کے موافق ہو اور جن تعلیموں کی وہ لوگ برداشت نہیں کرسکتے تھے وہ تعلیمیں اسلام کی اُن کو نہیں بتلاتے تھے۔اس لئے اُن لوگوں کا اسلام ناقص رہتا تھا۔یہی وجہ ہے کہ ان دینوں میں سے کسی دین کا نام اسلام نہیں رکھا گیا۔ مگر یہ دین جو ہمارے پاک نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت دنیا میں آیا اِس میں تمام دنیا کی اصلاح منظور تھی اور تمام استعدادوں کے موافق تعلیم دینا مدنظر تھا اس لئے یہ دین تمام دنیا کے دِینوں کی نسبت اَکمل اور اَتم ہوا اور اسی کا نام بالخصوصیت اسلام رکھا گیا اور اسی دین کو خدا نے کامل کہا جیسا کہ قرآن شریف میں ہے۔ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ ......(المائدۃ:4) یعنی آج مَیں نے دین کو کامل کیا اور اپنی نعمت کو پورا کیا اور مَیں راضی ہوا جو تمہارا دین اسلام ہو۔ چونکہ پہلے دین کامل نہیں تھے اور ان قوانین کی طرح تھے جو مختص القوم یا مختص الزمان ہوتے ہیں'' خاص قوم کے لئے اور خاص زمانے کے لئے ہوتے ہیں''اس لئے خدا نے ان دِینوں کا نام اسلام نہ رکھا۔اور ضرور تھا کہ ایسا ہوتا کیونکہ وہ انبیاء تمام قوموں کے لئے نہیں آئے تھے بلکہ اپنی اپنی قوم کے لئے آتے تھے اور اُسی خرابی کی طرف ان کی توجہ ہوتی تھی جو ان کی قوم میں پھیلی ہوئی ہوتی تھی اور انسانیت کی تمام شاخوں کی اصلاح کرنا اُن کا کام نہیں تھا کیونکہ ان کے زیر علاج ایک خاص قوم تھی جو خاص آفتوں اور بیماریوں میں مبتلا تھی اور ان کی استعدادیں بھی ناقص تھیں اسی لئے وہ کتابیں ناقص رہیں کیونکہ تعلیم کی اغراض خاص خاص قوم تک محدود تھے۔مگر اسلام تمام دنیا اور تمام استعدادوں کے لئے آیا اور قرآن کو تمام دنیا کی کامل اصلاح مدّنظر تھی جن میں عوام بھی تھے اور خواص بھی تھے اور حکماء اور فلاسفر بھی۔اس لئے انسانیت کے تمام قویٰ پر قرآن نے بحث کی اور یہ چاہا کہ انسان کی ساری قوتیں خداتعالیٰ کی راہ میں فدا ہوں۔اور یہ اس لئے ہوا کہ قرآن کا مدنظر انسان کی تمام استعدادیں تھیں اور ہر یک استعداد کی اصلاح منظور تھی اور اسی وجہ سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیّین ٹھہرے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر وہ تمام کام پورا ہوگیا جو پہلے اس سے کسی نبی کے ہاتھ پر پورا نہیں ہوا تھا۔چونکہ قرآن کو نوع انسان کی تمام استعدادوں سے کام پڑتا تھا اور وہ دنیا کی عام اصلاح کے لئے نازل کیا گیا تھا اس لئے تمام اصلاح اس میں رکھی گئی اور اسی لئے قرآنی تعلیم کا دین اسلام کہلایا اور اسلام کا لقب کسی دوسرے دین کو نہ مل سکا کیونکہ وہ تمام ادیان ناقص اور محدود تھے۔غرض جبکہ اسلام کی حقیقت یہ ہے تو کوئی عقلمند (-) کہلانے سے عار نہیں کرسکتا۔ ہاں اسلام کا دعویٰ اُسی قرآنی دین نے کیا ہے اور اسی نے اس عظیم الشان دعویٰ کے دلائل بھی پیش کئے ہیں۔''

(ست بچن دینی خزائن جلد10 صفحہ 272،274)

پس یہ قرآن کریم کی سچائی اور قرآن دلائل ہی ہیں جو آجکل نیک فطرتوں کو (دین حق) کی طرف متوجہ بھی کرتے ہیں۔ غیروں میں سے بہت سارے لوگ شامل ہوتے ہیں۔ان کی تسکین دل کے سامان پیدا ہوتے ہیں۔

جاپان میں اللہ تعالیٰ نے ایک اطالوی شخص کو کس طرح صحیح راستہ دکھانے کا انتظام کیا۔ٹوکیو جاپان میں ایک بُک فیئر ہو رہا تھا۔ جماعت احمدیہ اس میں شامل تھی۔ وہاں ایک اطالوی شخص آیا اور خداتعالیٰ کی ہستی اور مذہب کے حوالے سے بات چیت کی۔ پھر انہوں نے خدا کے بارے میں سوال کیا۔ بتایا کہ وہ بڑی مدت سے خدا کی تلاش میں ہے اور انہوں نے تلاش میں سعودی عرب ایمبیسی سے بھی رابطہ کیا ہے۔ان کا خیال تھا کہ شاید وہاں سے ان کو خدا مل جائے گا۔(-) جا کر بھی خدا کو ڈھونڈھنے کی کوشش کی ہے لیکن کہتے ہیں مَیں کامیاب نہیں ہوسکا۔جب انہیں بتایا گیا کہ حضرت مسیح موعود اور امام مہدی یہی پیغام لے کر آئے ہیں کہ وہ لوگوں کو سچے خدا کا عرفان بخشیں۔وہ خدا جو ربّ العالمین بھی ہے اور دعاؤں کو سننے والا بھی ہے ایک زندہ خدا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی تصنیف لطیف 'اسلامی اصول کی فلاسفی' دی گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب 'اسلام اور عصر حاضر کے مسائل' کتاب دی گئی۔ایک اور کتاب میری تھی ان کو وہ دی گئی۔ خیر یہ کتابیں لے کر وہ چلے گئے۔ وعدہ کر کے گئے کہ یہ کتب پڑھیں گے۔ کچھ پوچھنا ہوا تو اگلے دن دوبارہ سٹال پر آئیں گے۔اگلے دن آئے تو کہنے لگے میرے پاس الفاظ نہیں کہ مَیں کس طرح شکر ادا کروں کہ اس کتاب میں انبیاء اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں جو (دینی) تعلیم پیش کی گئی ہے اس نے میری آنکھیں کھول دی ہیں اور مجھے وہ خدا عطا کر دیا ہے جسے مَیں برسوں سے تلاش کر رہا تھا۔انہوں نے کہا کہ آج واپسی پر مَیں آپ لوگوں کے ساتھ ہی احمدیہ سینٹر جانا چاہتا ہوں اور نماز پڑھ کر اس خدا کی غلامی میں آنا چاہتا ہوں جو ہمارا خالق و مالک ہے اور اسی مذہب کو قبول کرنا چاہتا ہوں جس نے مجھے صحیح رستہ دکھایا۔اگلے مرحلے کے طور پر انہیں 'مسیح ہندوستان میں' پیش کی گئی۔ پھر باقی کتابیں دی گئیں۔ بہرحال ہر کتاب پڑھ کر یہی کہتے تھے کہ یہ زبردست علمی کاوش اور تحقیق ہے۔ پھر انہوں نے وضو کرنے کا طریق اور نماز پڑھنے کے طریق وغیرہ سیکھے۔تو اس طرح اللہ تعالیٰ رہنمائی فرماتا ہے۔

اس بات کی وضاحت فرماتے ہوئے کہ (-) کی نیابت میں حضرت مسیح موعود کو (دین حق) کی خوبصورت تعلیم دنیا کو دکھانے کے لئے بھیجا گیا ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ:

''خدا نے اس رسول کو یعنی تجھ کو بھیجا ہے۔''

اپنی طرف اشارہ ہے اس سے پہلے ایک مضمون چل رہا ہے۔''اور اس کے ساتھ زمانہ کی ضرورت کے موافق ہدایت یعنی راہ دکھلانے کے علم اور تسلی دینے کے علم اور ایمان قوی کرنے کے علم اور دشمن پر حجت پوری کرنے کے علم بھیجے ہیں۔اور اس کے ساتھ دین کو ایسی چمکتی ہوئی شکل کے ساتھ بھیجا ہے جس کا حق ہونا اور خدا کی طرف سے ہونا بدیہی طور پر معلوم ہو رہا ہے۔خدا نے اِس رسول کو یعنی کامل مجدد کو'' حضرت مسیح موعود کو''اس لئے بھیجا ہے کہ تا خدا اس زمانہ میں یہ ثابت کر کے دکھلا دے کہ (دین حق) کے مقابل پر سب دین اور تمام تعلیمیں ہیچ ہیں۔اور (دین حق) ایک ایسا مذہب ہے جو تمام دِینوں پر ہر ایک برکت اور دقیقہ معرفت اور آسمانی نشانوں میں غالب ہے۔ یہ خدا کا ارادہ ہے کہ اس رسول کے ہاتھ پر ہر ایک طرح پر (دین حق) کی چمک دکھلا دے۔''

(تریاق القلوب)

یعنی حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر (-) کی چمک دکھائے۔کون ہے دوسرا جو کہہ سکے کہ مجھے خدا نے بھیجا ہے۔آج زندہ نشان ہم آپ کے ذریعے سے دیکھتے ہیں۔

پھر مذہب (دین حق) اپنے ماننے والوں سے کیا تقاضا کرتا ہے کہ وہ تعلیم سے فیض پاسکیں جب وہ تقاضے پورے کریں۔اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''واضح ہو کہ لغت عرب میں اسلام اس کو کہتے ہیں کہ بطور پیشگی ایک چیز کا مول دیا جائے اور یا یہ کہ کسی کو اپنا کام سونپیں اور یا یہ کہ صلح کے طالب ہوں اور یا یہ کہ کسی امر یا خصومت کو چھوڑ دیں اور اصطلاحی معنی اسلام کے وہ ہیں جو اس آیت کریمہ میں اس کی طرف اشارہ ہے یعنی یہ کہ بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ ......(البقرۃ:113) یعنی (-) وہ ہے جو خداتعالیٰ کی راہ میں اپنے تمام وجود کو سونپ دیوے۔یعنی اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے ارادوں کی پیروی کے لئے اور اس کی خوشنودی کے حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیوے اور پھر نیک کاموں پر خداتعالیٰ کے لئے قائم ہوجائے اور اپنے وجود کی تمام عملی طاقتیں اُس کی راہ میں لگا دیوے۔ مطلب یہ ہے کہ اعتقادی اور عملی طور پر محض خداتعالیٰ کا ہوجاوے۔''اعتقادی'' طور پر اس طرح سے کہ اپنے تمام وجود کو درحقیقت ایک ایسی چیز سمجھ لے جو خداتعالیٰ کی شناخت اور اس کی اطاعت اور اس کے عشق اور محبت اور اس کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے بنائی گئی ہے۔اور ''عملی'' طور پر اس طرح سے کہ خالصاً للہ حقیقی نیکیاں جو ہر ایک قوت سے متعلق اور ہر یک خداداد توفیق سے وابستہ ہیں بجالاوے۔مگر ایسے ذوق وشوق و حضور سے کہ گویا وہ اپنی فرمانبرداری کے آئینہ میں اپنے معبود حقیقی کے چہرہ کو دیکھ رہا ہے۔''

(آئینہ کمالات اسلام)

ایسا شوق ہونا چاہئے۔

پھر حضرت مسیح موعود نے ہمیں بتایا کہ (دین حق) دوسرے مذاہب کی طرح صرف قصے کہانیاں نہیں ہے۔ ماننے والوں کو صرف یہ نہیں کہتا کہ یہ کام کرو جو پرانوں نے کہہ دیا ہے اس پر عمل کرو اب تمہاری یہ ذمہ داری ہے۔ اپنے ماننے والوں سے صرف منواتا نہیں ہے بلکہ (دین حق) یہ کہتا ہے کہ خداتعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کرو اور زندہ تعلق پیدا کرواتا ہے اور جب خداتعالیٰ سے تعلق پیدا ہو تو برکات سے بھی انسان پھر فیض پاتا ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ:

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیّین ہیں اور قرآن شریف خاتم الکتب۔اب کوئی اور کلمہ یا کوئی اور نماز نہیں ہوسکتی۔ جو کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا کر کے دکھایا اور جو کچھ قرآن شریف میں ہے اس کو چھوڑ کر نجات نہیں مل سکتی۔ جو اس کو چھوڑے گا وہ جہنم میں جاوے گا۔ یہ ہمارا

مذہب اور عقیدہ ہے۔ مگر اس کے ساتھ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اس امّت کے لئے مخاطبات اور مکالمات کا دروازہ کھلا ہے اور یہ دروازہ گویا قرآن مجید کی سچائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی پر ہر وقت تازہ شہادت ہے۔ اور اس کے لئے خداتعالیٰ نے سورہ فاتحہ ہی میں یہ دعا سکھائی ہے اِھْدِنَا ......(الفاتحہ:7-6)'' فرمایا '' اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ کی راہ کے لئے جو دعا سکھائی تو اس میں انبیاء علیہم السلام کے کمالات کے حصول کا اشارہ ہے اور یہ ظاہر ہے کہ انبیاء علیہم السلام کو جو کمال دیا گیا وہ معرفت الٰہی ہی کا کمال تھا۔ اور یہ نعمت ان کو مکالمات اور مخاطبات سے ملی تھی۔ اسی کے تم بھی خواہاں رہو۔ پس اس نعمت کے لئے یہ خیال کرو کہ قرآن شریف اس دعا کی تو ہدایت کرتا ہے مگر اس کا ثمرہ کچھ بھی نہیں یا اس اُمّت کے کسی فرد کو بھی یہ شرف نہیں مل سکتا اور قیامت تک یہ دروازہ بند ہو گیا ہے۔ بتاؤ اس سے (دین حق) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک ثابت ہوگی یا کوئی خوبی ثابت ہوگی؟'' اس میں ہر ایک کو، (-) کو بھی جواب دے دیا ہے۔ فرمایا کہ ''مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص یہ اعتقاد رکھتا ہے وہ (دین حق) کو بدنام کرتا ہے۔ اور اس نے مغز شریعت کو سمجھا ہی نہیں۔ (دین حق) کے مقاصد میں سے تو یہ امر تھا کہ انسان صرف زبان ہی سے وحدہٗ لاشریک نہ کہے بلکہ درحقیقت سمجھ لے اور بہشت دوزخ پر خیالی ایمان نہ ہو بلکہ فی الحقیقت اسی زندگی میں وہ بہشتی کیفیات پر اطلاع پالے۔ ''ایسے عمل ہونے چاہئیں۔ نیک اعمال کی جنت دنیا میں ہی مل جاتی ہے۔ فرمایا ''اور ان گناہوں سے جن میں وحشی انسان مبتلا ہیں نجات پالے۔ یہ عظیم الشان مقصد (دین حق) کا تھا اَور ہے۔ اور یہ ایسا پاک مطہر مقصد ہے کہ کوئی دوسری قوم اس کی نظیر اپنے مذہب میں پیش نہیں کر سکتی اور نہ اس کا نمونہ دکھا سکتی ہے۔ کہنے کو تو ہر ایک کہہ سکتا ہے مگر وہ کون ہے جو دکھا سکتا ہو؟''

(لیکچر لدھیانہ)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

''انسان خداتعالیٰ کے تعبّد ابدی کے لئے پیدا کیا گیا ہے اس لئے وہ اس بات پر راضی نہیں ہو سکتا کہ وہ خدا جس کی شناخت میں اس کی نجات ہے اُسی کی شناخت کے بارے میں صرف چند بیہودہ قصوں پر حصر رکھے۔'' سن لئے قصے بس کافی ہے۔ ''اور وہ اندھا رہنا نہیں چاہتا بلکہ چاہتا ہے کہ خداتعالیٰ کی صفات کاملہ کے متعلق پورا علم پاوے گویا اس کو دیکھ لے۔ سو یہ خواہش اس کی محض (دین حق) کے ذریعہ سے پوری ہو سکتی ہے۔ اگرچہ بعض کی یہ خواہش نفسانی جذبات کے نیچے چھپ گئی ہے۔ اور جو لوگ دنیا کی لذات کو چاہتے ہیں اور دنیا سے محبت کرتے ہیں وہ بوجہ سخت محجوب ہونے کے نہ خدا کی کچھ پرواہ رکھتے ہیں اور نہ خداتعالیٰ کے وصال کے طالب ہیں کیونکہ دنیا کے بُت کے آگے وہ سرنگوں ہیں۔ لیکن اس میں کچھ شک نہیں کہ جو شخص دنیا کے بت سے رہائی پائے اور دائمی اور سچی لذت کا طالب ہو وہ صرف قصوں والے مذہب پر خوش نہیں ہو سکتا اور نہ اس سے کچھ تسلی پا سکتا ہے۔ ایسا شخص محض (دین حق) میں اپنی تسلی پائے گا۔'' اور (دین حق) میں بھی اس صورت میں جب (دین حق) کی حقیقی تعلیم پر عمل کرنے والا ہوگا۔ فرمایا ''(دین حق) کا خدا کسی پر اپنے فیض کا دروازہ بند نہیں کرتا بلکہ اپنے دونوں ہاتھوں سے بلا رہا ہے کہ میری طرف آؤ اور جو لوگ پورے زور سے اس کی طرف دوڑتے ہیں ان کے لئے دروازہ کھولا جاتا ہے۔''

(حقیقۃ الوحی)

ابھی میں نے وہ Italian کی مثال دی۔ کس طرح اس کو اللہ تعالیٰ نے رہنمائی فرمائی۔

پھر آپ نے مذہب (دین حق) کے زندگی بخش ہونے کے بارے میں فرمایا کہ:

''کوئی مذہب بغیر نشان کے انسان کو خدا سے نزدیک نہیں کر سکتا اور نہ گناہ سے نفرت دلا سکتا ہے۔ مذہب پکارنے میں ہر ایک کی بلند آواز ہے لیکن کبھی ممکن نہیں کہ فی الحقیقت پاک زندگی اور پاک دلی اور خدا ترسی میسر آسکے جب تک کہ انسان مذہب کے آئینہ میں کوئی فوق العادۃ نظارہ مشاہدہ نہ کرے۔ نئی زندگی ہرگز حاصل نہیں ہو سکتی جب تک ایک نیا یقین پیدا نہ ہو......۔ نئی زندگی انہی کو ملتی ہے جن کا خدا نیا ہو۔ یقین نیا ہو۔ نشان نئے ہوں اور دوسرے تمام لوگ قصوں کہانیوں کے جال میں گرفتار ہیں۔ دل غافل ہیں اور زبانوں پر خدا کا نام ہے۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ زمین کے شور و غوغا تمام قصے اور کہانیاں ہیں۔ اور ہر ایک شخص جو اس وقت کئی سو برس کے بعد اپنے کسی پیغمبر یا اوتار کے ہزارہا معجزات سناتا ہے وہ خود اپنے دل میں جانتا ہے کہ وہ ایک قصہ بیان کر رہا ہے جس کو نہ اُس نے اور نہ اُس کے باپ نے دیکھا اور نہ اس کے دادے کو اُس کی خبر ہے۔ وہ خود نہیں سمجھ سکتا کہ کہاں تک اس کا یہ بیان صحیح اور درست ہے کیونکہ یہ دنیا کے لوگوں کی عادت ہے کہ ایک تنکے کا پہاڑ بنا دیا کرتے ہیں۔ اس لئے یہ تمام قصے جو معجزات کے رنگ میں پیش کئے جاتے ہیں ان کا پیش کرنے والا خواہ کوئی مسلمان ہو یا عیسائی ہو جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا جانتا ہے یا کوئی ہندو ہو جو اپنے اوتاروں کے کرشمے کتابیں اور پستک کھول کر سناتا ہے یہ سب کچھ ہیچ اور لاشے ہیں اور ایک کوڑی ان کی قیمت نہیں ہو سکتی جب تک کہ کوئی زندہ نمونہ ان کے ساتھ نہ ہو اور سچا مذہب وہی ہے جس کے ساتھ زندہ نمونہ ہے۔''

کل مبشر کاہلوں صاحب کی ایک تقریر بھی ہو رہی تھی انہوں نے (رفقاء) کے بھی اور بعد کے لوگوں کے بھی کئی نمونے دکھائے اور یہ روز ہم دیکھتے رہتے ہیں۔ ''کیا کوئی دل اور کوئی کانشنس اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ ایک مذہب تو سچا ہے مگر اس کی سچائی کی چمکیں اور سچائی کے نشان آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئے ہیں اور ان ہدایتوں کے بھیجنے والے کے منہ پر ہمیشہ کے لئے مہر لگ گئی ہے۔ مَیں جانتا ہوں کہ ہر ایک انسان جو سچی بھوک اور پیاس خداتعالیٰ کی طلب میں رکھتا ہے وہ ایسا خیال ہرگز نہیں کرے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ سچے مذہب کی یہی نشانی ہو کہ زندہ خدا کے زندہ نمونے اور اس کے نشانوں کے چمکتے ہوئے نور اس مذہب میں تازہ بتازہ موجود ہوں۔''

(تریاق القلوب)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ چونکہ پہلے نبی ایک خاص قوم اور خاص ملک کے لئے آیا کرتے تھے اس لئے ان کی تعلیم وہیں تک تھی اور جیسا کہ مَیں نے پہلے حوالہ پڑھ دیا ہے اسلام نے فرمایا ہے۔ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ ......(المائدہ:4) یعنی آج میں نے دین کو کامل کیا اور اپنی نعمت کو پورا کیا ہے۔ پس (دین حق) تمام مسائل کا حل ہے اور تمام ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔

پھر آپ وصیت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''خداتعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خداتعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔''

(رسالہ الوصیت)

کسی تلوار سے نہیں، کسی خون خرابے سے نہیں بلکہ دعاؤں اور اخلاق پر زور دینے سے۔ پس آج یہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کے ماننے والوں کا کام ہے کہ جس توحید کو پھیلانے اور جس مذہب کے قائم کرنے کے لئے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تھے۔ وہ مذہب جس نے اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ ...... کا اعلان کیا۔ وہ مذہب جس میں تاقیامت پیدا ہونے والے تمام امور و مسائل کا حل پیش کر دیا گیا ہے۔ وہ مذہب جو آج بھی زندہ خدا سے تعلق جڑواتا ہے۔ وہ مذہب جو زندہ خدا کے وجود کے نشانات دکھاتا ہے۔ وہ مذہب جس نے خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہونے کا طریق بتا کر اور پھر اسے قائم کر کے مومنین کے خوف کو امن میں بدل دیا۔ وہ مذہب جس نے اپنے امن اور سلامتی کے پیغام کو روز روشن کی طرح آج بھی خلافت مسیح موعود کے ذریعہ سے دنیا پر واضح کر کے اور چمکا کر دکھا دیا۔ اس پیغام کو دنیا تک پہنچائیں۔ ان تمام اعتراض کرنے والوں کے منہ بند کر دیں جو کہتے ہیں مذہب اس زمانے کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتا۔ جو کہتے ہیں آجکل کی ترقی یافتہ دنیا میں جہاں سائنس نئے نئے عجوبے دکھا رہی ہے مذہب کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہیں بتا دیں کہ مذہب (حق) خداتعالیٰ کی ایک جامع تعلیم ہے اور سائنس اس کے تابع ہے۔ انہیں بتا دیں کہ خارق عادت نشانات کوئی پرانے قصے نہیں ہیں بلکہ آج کی دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے نشانات جماعت احمدیہ انہیں دکھا سکتی ہے اور دکھاتی ہے۔ انہیں بتا دیں کہ دعاؤں کی قبولیت کوئی فرسودہ باتیں نہیں بلکہ آج بھی (دین حق) کا زندہ خدا اس کے خارق عادت نشانات دکھاتا ہے۔ اور دنیا کے ہر کونے میں بسنے والا احمدی یہ نشانات مشاہدہ کرتا اور دیکھتا ہے۔ دنیا کو بتا دیں کہ (دین حق) ہی اب دنیا کی بقا کا ذریعہ ہے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہی حقیقی امن کی ضمانت ہے اور (دین حق) کے زندہ خدا کو ماننے اور اس سے تعلق جوڑنے میں ہی تمہاری دنیا و آخرت کی زندگی ہے۔ آج دنیا میں احمدی (-) کے علاوہ کوئی اور نہیں جو یہ حقائق دنیا پر آشکار کر سکے۔ پس اٹھیں اور اس اہم فریضے کو ادا کرنے کے لئے اپنے عہدوں کو پورا کرتے ہوئے اپنے جان، مال، وقت اور عزت کی قربانی کے معیاروں کو بلند کرتے ہوئے اپنی تمام تر استعدادیں برُوئے کار لاتے ہوئے اپنی دعاؤں کو بھی انتہا تک پہنچا دیں اور غم دنیا کو خود پر اس طرح حاوی کر لیں کہ عرش کا خدا ہمارے اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہماری کوششوں کو بے انتہا برکت سے بھر دے۔ اور رُوئے زمین پر ایک ہی مذہب ہو اور ایک ہی رسول ہو اور ایک خدا ہو جو واحد و یگانہ ہے اور اس کی پرستش کی جاتی ہو۔ جس کی عبودیت کا حق ادا کیا جاتا ہو۔ خداتعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اب دعا ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ دعا میں دنیا میں بسنے والے ہر احمدی کے لئے جو کسی بھی رنگ میں کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہے ان کے لئے دعا کریں۔ مسلم امہ کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو پریشانیوں اور دکھوں سے بچائے اور لیڈروں اور (-) اور گروپوں کے ہاتھ جو (-) کو بدنام کر رہے ہیں اور ظلم کر رہے ہیں ان کو ان کے ظلموں سے روکے۔ اسی طرح دنیا کی بہتری کے لئے بھی دعا کریں۔ دنیا بھی جس طرف جا رہی ہے وہ بڑی خطرناک صورتحال پیدا ہو رہی ہے جو کسی ملک میں بھی ہو۔ اللہ تعالیٰ اس دنیا کو تباہی سے بچائے اور محفوظ رکھے۔ مجھے اطلاع ملی تھی جلسے کے دوران یہاں بعض عورتوں کو چوٹیں بھی لگی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی صحت عطا فرمائے ان کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو بھی اپنی حفاظت میں اپنے اپنے گھروں میں لے کر جائے۔ ہم سب ایمان میں ترقی کرنے والے ہوں۔ ہمیشہ ہم سب کو، مجھے بھی، آپ کو بھی، دنیا میں بسنے والے ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ دشمن کے ہر شر سے محفوظ رکھے۔

دعا کر لیں۔

مکرم انجینئر مظہر الحق خان صاحب

اس صدی کی سب سے بڑی دریافت - ھگس بوسون

Higgs Boson

ہگس بوسون وہ لطیف عنصر ہے جس نے ہماری کائنات کے وجود میں آنے کے لئے ایک اہم جزو کا کردار ادا کیا ہے۔ سائنسدان گزشتہ چار دہائیوں سے زائد عرصہ سے اس بات کی کھوج میں تھے کہ مادہ اپنی کمیت کیسے حاصل کرتا ہے۔

بالآخر اس کے موجب ذرہ ہگس بوسون کو 4 جولائی 2012ء کو دریافت کرلیا گیا۔ یہ دریافت ذراتی طبیعات (Particle Physics) کے معیاری ڈھانچے (Standard Model) کے ثبوت کا وہ باقی ماندہ حصہ ہے جو کشش ثقل کے سوا اس کائنات کی باقی تمام قوتوں کی موجودگی کی وضاحت کے لئے ضروری ہے۔

Large Hadron Collider (LHC)

لارج ہیڈرون کولائیڈر (Large Hadron Collider) یا ایل ایچ سی (LHC) وہ 27 کلومیٹر لمبی سرنگ ہے جو جنیوا کے قریب فرانس اور سوئٹزرلینڈ کی سرحد پر واقع ہگس بوسون کی دریافت کے لئے بنائی گئی۔ ایل ایچ سی کی تکمیل مرحلہ وار- 1998ء-2008 تک یورپ کی تنظیم CERN جو ایٹمی ریسرچ کی ذمہ دار ہے کے ذریعہ ہوئی۔ اب تک ایل ایچ سی میں سائنسدانوں نے جو دو تجربات کئے ہیں اور جو معلومات حاصل ہوئی ہیں ان سے یہ ثابت ہوا ہے کہ جو نیا ذرہ وجود میں آیا ہے وہ ہگس بوسون ہی ہے اور یہ ذرہ ہر ایٹم کے اندر موجود پروٹون سے 133 گنا بھاری ہے۔

ریسرچ کا پس منظر

پچاس کی دہائی میں سائنسدان اس کائنات میں موجود چار مختلف قوتوں کا علم رکھتے تھے:۔

1۔ کشش ثقل

2۔ برقی مقناطیسی قوت

3۔ کمزور جوہری قوت یعنی وہ قوت جو الیکٹرون کو اپنے مرکزے کی طرف کھینچتی ہے۔

4۔ قوی جوہری قوت یعنی وہ قوت جو ایٹم کے مرکزے کو یکجا رکھتی ہے۔

معیاری ڈھانچہ ہمیں آخری تین قوتوں کے آپس کے تعلق کی وضاحت میں مدد دیتا ہے۔

1960ء میں امریکن طبیعات دان Sheldon Glashow نے نظریہ دیا کہ کمزور جوہری قوت اور برقی مقناطیسی قوت ایک ہی ہیں۔ 1967ء میں محترم پروفیسر عبدالسلام صاحب اور امریکن طبیعات دان Steven Weinberg نے Higgs کے کام کرنے کے طریق یعنی Higgs Mechanism کو Sheldon Glashow کے نظریے سے ملایا اور موجودہ Electroweak نظریہ دیا اور ثابت کیا کہ برقی مقناطیسی قوت اور کمزور جوہری قوت درحقیقت ایک ہی ہیں۔

پروفیسر عبدالسلام صاحب کی ذراتی طبیعات کے لئے خدمات یہیں ختم نہیں ہوئیں۔ آپ نے ہندوستانی طبیعات دان Pati Jogesh کے اشتراک سے 1974ء میں Pati-Salam ڈھانچہ تجویز کیا۔ جس نے آگے چل کر موجودہ معیاری ڈھانچے کی شکل اختیار کی۔

یہی وہ کام تھا جس کے اعتراف میں محترم پروفیسر عبدالسلام صاحب کو Steven Weinberg اور Sheldon Glashow کے ہمراہ 1979ء کا طبیعات کا نوبیل انعام دیا گیا۔

محترم پروفیسر عبدالسلام صاحب اپنی ہر سائنسی تحقیق کو قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں دیکھتے تھے۔ دین میں وحدانیت کا تصور ان کے لئے اپنی سائنسی تحقیق میں مشعل راہ تھا۔ خدا تعالیٰ واحد ہوتے ہوئے تمام قوتوں اور نور کا سرچشمہ ہے تو اس بات میں ان کے لئے پیغام تھا کہ لازمی تمام قوتیں ایک ہی ہیں۔ اس تصور کے ساتھ ان کی کوشش تھی کہ وہ آگے چل کر تمام چار قوتوں کو ایک ثابت کریں۔ Electroweak نظریہ دراصل اس سفر کا سنگ میل تھا۔ اگر تمام قوتیں ایک ثابت ہو جائیں جسے سائنسدان Grand Unification Theory یا GUT کا نام دیتے ہیں تو محترم پروفیسر عبدالسلام صاحب اس صدی کے سب سے عظیم سائنسدان قرار پائیں گے۔

بظاہر 1960-1979ء کے کام کو ثابت کرنے کے لئے آگے کی ریسرچ اپنے اندر عملی استعمال کم رکھتی ہے مگر طبیعات دانوں نے جو اس ریسرچ میں مشغول تھے، ایسے Tools ایجاد کئے جو آج ہمارے لئے علم تک رسائی کا آسان ذریعہ ہیں۔ دنیا بھر کے طبیعات دان جو اس ریسرچ کے پروجیکٹ کا حصہ تھے، ایک دوسرے کی مدد کے لئے Internet کو ایجاد کیا اور وسیع تر معلومات کو شیئر کرنے کیلئے موجودہ Cloud Computing نے جنم لیا۔

Higgs Mechanism

Higgs Mechanism کو اس طرح سمجھا جا سکتا ہے۔ فرض کریں کہ ایک معروف شخصیت ایک تقریب میں داخل ہوتی ہے۔ تقریب میں موجود ہر فرد کوشش کرتا ہے کہ اس شخصیت سے بات کرے اور آٹو گراف لے۔ وہ اس کی طرف بڑھتے ہیں اور اس شخصیت کے گرد جمع ہوتے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ شخصیت لوگوں میں اس طرح گھر جاتی ہے کہ حرکت نہیں کر پاتی۔ اب اس مثال میں لوگ Higgs Boson ہیں اور وہ شخصیت ایک Particle۔

لوگوں نے اس شخصیت کو کمیت یعنی Mass فراہم کیا ہے۔

اب فرض کریں ایک کم معروف شخصیت اسی اثناء میں تقریب میں داخل ہوتی ہے اور کچھ لوگ اس شخصیت کی طرف بڑھتے ہیں اور اس کے گرد گھیرا کر لیتے ہیں۔ اس دفعہ لوگوں نے شخصیت کو بقدر کم کمیت یعنی Mass فراہم کیا۔ ہگس بوسون اسی طریق پر کام کرتا ہے جیسے شہد کی مکھیاں چھتے کے گرد۔ اس طریق کو Higgs Mechanism کہتے ہیں۔

Standard Model

Standard Model یا معیاری ڈھانچہ وہ ڈھانچہ ہے جس کے ذریعہ ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ ہماری کائنات کیسے کام کرتی ہے۔ اس کو ایسے سمجھیں جیسے کیک بنانے کی ترکیب جس میں تمام اجزاء شامل ہیں۔ معیاری ڈھانچہ ہمیں بتاتا ہے کہ کسی بھی ایٹم میں کون سے اجزا موجود ہیں۔ ایک لمبے عرصے کے تجربات کے ذریعے یکے بعد دیگرے معیاری ڈھانچہ کے اجزاء دریافت کئے گئے:۔

1۔ Quarks (up, down, charm, strange, top, bottom)

2۔ Leptons (electron, muon, tau, electron-neutrino, muon-neutrino, tau-neutrino)

3۔ Boson (photon, gluon, Z, W)

4۔ تین قوتوں کے پیغام رساں یا Force Carriers

معیاری ڈھانچے کی ترکیب میں تمام اجزاء اپنی جگہ ٹھیک بیٹھتے ہیں۔ دہائیوں سے اس ترکیب میں ایک جزو غائب تھا جواب دریافت ہوگیا ہے یعنی ہگس بوسون جو کہ ان سب کو کمیت فراہم کرتا ہے۔

یہ ہگس بوسون ہی ہے جس کی وجہ سے معیاری ڈھانچے کے اجزاء میں مثال کے طور پر الیکٹرون سے Top Quark 350,000 گنا وزنی ہے۔ یعنی ہگس بوسون کسی بھی ذرہ کی کمیت کا ذمہ دار عنصر ہے۔ کسی کی کم، کسی کی زیادہ۔

پریشان کر دینے والی بات یہ ہے کہ ابھی تک اس معیاری ڈھانچہ میں کشش ثقل شامل نہیں اور آئندہ چل کر مزید تجربات ہوسکتا ہے ایسے مزید Higgs Boson پیدا کریں جو موجودہ معیاری ڈھانچہ میں اپنی جگہ نہ بنا سکیں۔ اسے سائنسدان Dark Matter کا نام دیتے ہیں جو موجودہ معیاری ڈھانچہ کی ترکیب کا حصہ نہیں۔

مکرم منور احمد عارف صاحب جہلمی

چندہ تحریک جدید کی برکت سے صحت یابی

تقریباً پچاس سال قبل کی بات ہے کہ میرے مہربان افسر محترم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر مال صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی بیگم صاحبہ شدید بیمار ہوگئیں۔ بڑا علاج معالجہ ہوتا رہا۔ مگر صحت نہیں ہو رہی تھی۔ ان کے برادر حقیقی مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب اور حضرت ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب بھی علاج کرتے رہے مگر کچھ افاقہ نہ ہوا۔ ایک دن محترم رامہ صاحب نے مجھے اپنے دفتر بلایا اور فرمایا منور احمد! میری بیگم صاحبہ بہت بیمار ہیں انہیں آرام نہیں آرہا۔ میں سخت پریشان ہوں۔ دعا کرو کہ خدا تعالیٰ ان کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ میں نے عرض کی کہ جناب عالی میں تو پہلے سے ہی دعائیں کررہا ہوں اب انشاء اللہ حسب ارشاد مزید درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کروں گا۔

چند دن بعد مجھے خواب آئی کہ محترم رامہ صاحب نے مجھے پندرہ روپے دیئے اور کہا کہ یہ دفتر تحریک جدید میں جمع کرا آؤ اور مزید دس روپے دیئے کہ یہ بھی وہاں جمع کرا آؤ۔

جب میں نے دوسرے دن محترم رامہ صاحب کو خواب سنائی تو فرمانے لگے کہ صدقات وغیرہ کی رقوم تو خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہوتی ہیں۔ میں نے کہا بیرونی جماعتوں کی بیوت کی رقوم تحریک جدید میں جمع ہوتی ہیں۔ میری یہ بات سن کر آپ نے فرمایا او ہو میرا چندہ تحریک جدید تو ادا ہو چکا ہے مگر بیگم صاحبہ کا چندہ ابھی واجب الادا ہے۔ تم ابھی ہمارے گھر جاؤ اور میری بیگم سے دریافت کرو کہ ان کا وعدہ تحریک جدید کس قدر ہے۔ اس پر بیگم صاحبہ نے بتایا کہ میرا وعدہ پندرہ روپے ہے۔ میں نے دفتر آکر بتایا تو انہوں نے کہا کہ اب تم پندرہ روپے دفتر تحریک جدید میں جمع کرا آؤ اور دس روپے مزید دیئے کہ یہ بھی جمع کرا دو تا کہ اگر پہلے کوئی کمی رہ گئی ہو تو وہ بھی پوری ہو جائے۔

جب چندہ تحریک جدید ادا ہو گیا تو خدا کے فضل سے انہیں بھی شفاء ہونی شروع ہوگئی کچھ دنوں بعد مکمل شفایاب ہوگئیں اور پھر کافی عرصہ بقید حیات رہیں۔ ماشاء اللہ آپ بہت نیک صالح اور دعا گو خاتون تھیں۔ ایک دفعہ خاکسار اور میری 8 سالہ بیٹی ان کے گھر گئے تو زیادہ دودھ ڈال کر بڑی مزیدار چائے پلائی اور آتی دفعہ میری بیٹی کو کچھ پیسے دیئے کہ بیٹی اس سے کوئی چیز لے لینا۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120056 میں لبیبہ مقبول

بنت مقبول حسین ضیاء قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر B-35 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ لبیبہ مقبول گواہ شد نمبر 1۔ مقبول حسین ضیاء ولد نیک محمد گواہ شد نمبر 2۔ ظہور احمد ولد مقبول حسین ضیاء

مسل نمبر 120057 میں سعدیہ

بنت مقبول حسین ضیاء قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر B-35 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سعدیہ گواہ شد نمبر 1۔ مقبول حسین ضیاء ولد نیک محمد گواہ شد نمبر 2۔ ظہور احمد ولد مقبول حسین ضیاء

مسل نمبر 120058 میں مقبولاں بی بی

زوجہ عبدالحمید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مقبولاں بی بی گواہ شد نمبر 1۔ تیمور احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2۔ محمد اسلم ولد عبدالحمید

مسل نمبر 120059 میں نسیم اختر

زوجہ نذیر احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 لاکھ روپے (2) زیور 4 تولہ مالیتی 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1۔ سرفراز احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ نذیر احمد وڑائچ ولد برکت علی

مسل نمبر 120060 میں شازیہ اعجاز

زوجہ عمران مجید قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 3 تولہ مالیتی 1 لاکھ 50 ہزار روپے (2) حق مہر 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شازیہ اعجاز گواہ شد نمبر 1۔ مجید احمد ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2۔ عمران مجید ولد عبدالحمید

مسل نمبر 120061 میں عذرا منیر

زوجہ منیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 25 ہزار روپے (2) زیور 5 تولہ مالیتی 2 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عذرا منیر گواہ شد نمبر 1۔ نصیر احمد ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2۔ ذیشان احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 120062 میں ریاض احمد شاہد

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) موٹر سائیکل مالیتی 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد شاہد گواہ شد نمبر 1۔ محمد طاہر ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2۔ سیف الاسلام ولد ریاض احمد

مسل نمبر 120063 میں مہوش اجمل

بنت محمد اجمل قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109 ج۔ب نرائن گڑھ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 5.5 کنال مالیتی 4 لاکھ 50 ہزار واقع چک 109 نرائن گڑھ (2) زیور 2.5 ماشہ مالیتی 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مہوش اجمل گواہ شد نمبر 1۔ محمد خان جوئیہ ولد میاں محمد جوئیہ گواہ شد نمبر 2۔ عبدالحی خاں ولد امید علی خاں

مسل نمبر 120064 میں لقمان احمد

ولد بشیر الدین قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109 ج۔ب نرائن گڑھ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 3 ایکڑ مالیتی 4 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 86000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جایداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد خان جوئیہ گواہ شد نمبر 2۔ رانا عبدالرؤف ولد رانا عبدالمجید خاں

مسل نمبر 120065 میں عرفان احمد

ولد عارف احمد قوم راجپوت پیشہ غیر ہنر مندری مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد گواہ شد نمبر 1۔ عارف احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2۔ عمران عارف ولد عارف احمد

مسل نمبر 120066 میں محمد افضل

ولد لال دین قوم سندھو جٹ پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ (1) مکان 2.5 مرلہ مالیتی 2 لاکھ روپے واقع لاہور (2) موٹر سائیکل مالیتی 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 96 ہزار روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل گواہ شد نمبر 1۔ عبدالنور محمود ولد عبدالحی گواہ شد نمبر 2۔ عبدالواسع رانا ولد رانا عبدالسلام خاں

مسل نمبر 120067 میں ناعمہ افضل

زوجہ محمد افضل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر۔ کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 60 ہزا روپے (2) زیور 1 تولہ مالیتی 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ناعمہ افضل گواہ شد نمبر 1۔ سید واجد علی شاہد ولد سید حسین شاہ گواہ شد نمبر 2۔ عبدالواسع رانا ولد رانا عبدالسلام خاں

مسل نمبر 120068 میں منور احمد

ولد چوہدری احمد دین قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع بہاولپور (2) پلاٹ 8 مرلہ واقع اسلام آباد اس وقت مجھے مبلغ 70 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد گواہ شد نمبر 1۔ عبدالنور محمود ولد عبدالحی گواہ شد نمبر 2۔ ارشد محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

ضرورت Eye سرجن

۞ مجلس نصرت جہاں کو ایک ماہر آئی (Eye) سرجن کی ضرورت ہے جو ایک سے تین سال تک وقف کرسکیں اور افریقہ میں خدمت کیلئے جاسکیں۔ ایسے مخلص جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں۔ رابطہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

جلسہ ہائے خلافت

(زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 29 مئی 2015ء میں اجلاسات بابت خلافت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ ''اس بات کو راسخ کرنے کی بہت ضرورت ہے کہ خلیفہ وقت کی باتوں کو سنو اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ اپنا خلافت سے تعلق بڑھاؤ'' چنانچہ حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 5 ستمبر 2015ء کو ربوہ بھر میں جلسہ ہائے خلافت منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ ربوہ بھر میں 72 حلقہ جات میں یہ اجلاسات بیک وقت بعد نماز مغرب کروائے گئے جن میں مربیان و بزرگان نے ''مقام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں'' کے عنوان پر تقاریر کیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل سے ان اجلاسات میں 2 ہزار 649 اطفال، 3 ہزار 586 خدام اور 1 ہزار 865 انصار احباب نے شرکت کی۔ اس طرح مجموعی حاضری 8100 رہی۔ اللہ تعالیٰ ان حقیر مساعی کو قبول کرتے ہوئے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم محمد ریاض سراء صاحب دار العلوم غربی صادق تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ سانس اور معدہ کی تکلیف کے باعث طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں CCU داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور تمام تکالیف دور فرمائے۔ آمین

۞ مکرم سلطان احمد صاحب ابن مکرم غلام محمد صاحب مرحوم دار العلوم غربی صادق ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم نور محمد شرف صاحب بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے آئی سی یو میں داخل ہیں۔ شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم محمود احمد صاحب کارکن دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ جمیلہ اختر صاحبہ بنت مکرم غلام قادر صاحب شہید گوجرانوالہ کا 30 اگست 2015ء کو پتہ کا آپریشن ہوا ہے۔ ان کی صحت کمزور ہوگئی ہے۔ روز بخار ہو جاتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حکیم منور احمد عزیز صاحب

چند حکمت کی باتیں

☆ انسانیت کی محبت سے خالی دل خوفناک غار ہے۔
☆ جلدی سونے جلدی جاگنے سے عقل دولت اور صحت ملتی ہے۔
☆ نرم کلامی، اعلیٰ اخلاق اور سچائی انسان کی زینت ہیں۔
☆ حسد، بغض، کینہ زہریلا سانپ ہے اس سے بچو۔
☆ خدا تعالیٰ کا ڈر اور خوف جنت کا وارث بنا دیتا ہے۔
☆ دنیا کے بازار میں سب سے وزنی سکہ صبر ہے۔
☆ اطاعت سے ترقی، کامیابی، وقار اور فتح ملتی ہے۔
☆ پانی زندگی ہے اسے ضائع ہونے سے بچاؤ۔
☆ ترقی کا راز دیانتداری اور لگاتار محنت میں ہے۔
☆ بے ادب اپنے لئے پریشانیاں پیدا کر لیتا ہے۔
☆ محبت ہمیشہ نفرت پر غالب آتی ہے۔
☆ سب سے بڑی دلیری معاف کرنا ہے۔
☆ سچائی ہر برائی کو ختم کر دیتی ہے۔
☆ پرہیز ہر مرض کا بہترین علاج ہے۔
☆ بیمار کی عیادت کرنا فرض ہے۔
☆ راستوں کو صاف رکھنا بھی انسانیت کی خدمت ہے۔
☆ دنیا کی اندھیری رات میں دل کا دیا روشن رکھ۔
☆ تیز رفتاری موت کو قریب کر دیتی ہے۔
☆ ماں کی دعا دشمن کی زنجیر کو توڑ دیتی ہے۔
☆ سب سے مشکل امتحان رزق حلال کمانا ہے۔
☆ تکبر خدا تعالیٰ کے قرب سے دور رکھتا ہے۔
☆ سب سے بڑا جہاد اپنے نفس کی اصلاح ہے۔
☆ بہترین تحفہ اولاد کی اعلیٰ تربیت ہے۔
☆ سچی دلیل بڑا تیز دھار ہتھیار ہے۔
☆ خدا تعالیٰ کے مقرب بندوں کو ابتداء میں ہمیشہ پتھر مارے جاتے ہیں۔ غور فرمائیں۔

اسپرین صحت کیلئے مفید

صحت اور طبی محققین نے اپنے تجربے میں بتایا ہے کہ اسپرین کی ایک گولی سرطان کے موذی مرض سے بچاؤ کا سبب بن سکتی ہے۔ اس سے پہلے یہ عام کیا جا چکا ہے کہ یہی دوا اگر روزانہ استعمال کی جائے تو ہارٹ اسٹروک سے بھی بچا جا سکتا ہے کیونکہ یہ دوران خون میں سست روی کو ختم کرتے ہوئے اس میں سرعت پیدا کرنے میں معاون واقع ہوتی ہے۔ معالجین نے واضح کیا ہے کہ چالیس سال سے زائد عمر کی خواتین و حضرات کو اسپرین کا استعمال اپنی عادت بنانا چاہئے اس طرح کئی عوارض سے بچنے کی پوزیشن میں ہوں گے۔

اسپرین کا ایک نقصان یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے مسلسل استعمال سے معدے میں چھوٹے چھوٹے زخم پیدا ہو جاتے ہیں اور ان سے باقاعدہ خون رسنے لگتا ہے۔ اب تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ ہر ہزار میں ایک ایسا شخص ہوتا ہے جس کے معدے میں اسپرین کی وجہ سے خون رسنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس آکسفورڈ یونیورسٹی کے محقق کا کہنا ہے کہ اسپرین سے معدے میں خون بہنے کے بہت کم مریض سامنے آئے ہیں۔

تازہ ریسرچ سے معلوم ہوا ہے کہ وہ لوگ جو اسپرین کا استعمال کرتے ہیں ان میں سرطان سے موت کے وقوع پذیر ہونے میں اکیس فیصد کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ تازہ تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ معدے کے کینسر کے لئے بھی اسپرین ایک مفید دوا کے طور پر سامنے آئی ہے۔

(روزنامہ دنیا 21 جولائی 2015ء)

ربوہ کا موسم

۞ مورخہ 8 ستمبر کی شام اچانک تیز آندھی اور بارش کے بعد ربوہ اور اس کے گرد و نواح کا ماحول خوشگوار ہوگیا۔ اور موسم اور حبس میں کافی کمی واقع ہوئی ہے۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 10 ستمبر

طلوع فجر	4:26
طلوع آفتاب	5:47
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:24

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

10 ستمبر 2015ء

6:20 am	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ جرمنی
9:50 am	لقاء مع العرب
11:55 am	حضور انور کا دورہ بھارت
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2015ء
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

سٹائلش بوتیک
اب ربوہ میں ہر قسم کے برانڈڈ اور سادہ سوٹ لاہور فیصل آباد ریٹ پر دستیاب ہیں۔
دکان نمبر 9 مبشر مارکیٹ دار الرحمت غربی ربوہ
فون: 0476214744 موبائل: 03007700144

ضرورت اساتذہ
☆ سکول میں خواتین اساتذہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔
☆ خواہش مند خواتین مکمل کوائف اور صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست جمع کروائیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6212034-6214434

ضرورت ہے
کوالیفائیڈ طبیب کی ضرورت ہے۔
عمر 35 سال سے زائد نہ ہو۔
مینیجر ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PH:0476212434,6211434

سیل۔ سیل۔ سیل
سردیوں اور گرمیوں کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
باٹا شوز شوروم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

کوٹھی برائے فروخت
نئی تعمیر شدہ کوٹھی برقبہ 1 کنال قطعہ نمبر 29/04 واقع دار الصدر غربی قمر ربوہ برائے فروخت ہے
رابطہ نمبر: 0345-4133814
0049-1637708900

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، جینٹس، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

رشید برادرز ٹینٹ سروس اینڈ پکوان سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ
پکی پکائی دیگوں اور آرڈر پر دیگوں کی تیاری کا مرکز
معیار اور وزن کی گارنٹی
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
اقصیٰ روڈ ربوہ Mob:03007700369

FR-10